احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 21 فروری 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 21 فروری 2015ء..................1436 ہجری 21 تبلیغ 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 43

طالب آرام نہ ہو

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع مرا پیغام نہ ہو

چاہتا ہوں کہ کروں چند نصائح تم کو
تاکہ پھر بعد میں مجھ پر کوئی الزام نہ ہو

جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''اعمال صالحہ جو شرط دخول جنت ہیں دو قسم کے ہیں۔ اول وہ تکلیفات شرعیہ جو شریعت نبویہ میں بیان فرمائی گئی ہیں اور اگر کوئی ان کے ادا کرنے میں قاصر رہے یا بعض احکام کی بجا آوری میں قصور ہو جائے اور وہ نجات پانے کے پورے نمبر نہ لے سکے تو عنایت الٰہیہ نے ایک دوسری قسم جو بطور تتمہ اور تکملہ شریعت کے اس کے لئے مقرر کر دی ہے اور وہ یہ کہ اس پر کسی قدر مصائب ڈالی جاتی ہیں اور اس کو مشکلات میں پھنسایا جاتا ہے اور جس قدر کامیابی کے دروازے اس کی نگہ میں ہیں سب کے سب بند کر دئے جاتے ہیں۔ تب وہ تڑپتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ شاید میری زندگی کا یہ آخری وقت ہے اور صرف اسی قدر نہیں بلکہ اور مکروہات بھی اور کئی جسمانی عوارض بھی اس کی جان کو تحلیل کرتے ہیں۔ تب خدا کے کرم اور فضل اور عنایت کا وقت آ جاتا ہے اور دردانگیز دعائیں اس قفل کے لئے بطور کنجی کے ہو جاتی ہیں۔ معرفت زیادہ کرنے اور نجات دینے کے لئے یہ خدائی کام ہیں۔''

(مکتوبات احمد جلد دوم، ص293)

''آپ کو یاد رہے ہمارا آقا و مولیٰ رب السمٰوٰت والارض ۔ نہایت درجہ کا مہربان اور رحیم و کریم ہے کہ اپنے گنہگار بندوں کی پردہ پوشی کرتا ہے اور آخر وہی ہے جو ان کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے اور ان کی بیقراری کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ کبھی کبھی وہ اپنے بندہ کی آزمائش بھی کرتا ہے۔ لیکن آخر کار رحم کی چادر سے ڈھانک لیتا ہے۔ اس پر جہاں تک ممکن ہو توکل رکھو اور اپنے کام اس کو سونپ دو۔ اُس سے اپنی بہبودی چاہو۔ مگر دل میں اس کی قضاء قدر سے راضی رہو چاہئے کہ کوئی چیز اُس کی رضا سے مقدم نہ ہو...... آپ درویشانہ سیرت سے ہر یک نماز کے بعد گیارہ دفعہ لاحول ولا قوۃ ...... پڑھیں اور رات کو سونے کے وقت معمولی نماز کے بعد کم سے کم اکتالیس دفعہ درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر یک سجدہ میں کم سے کم تین دفعہ یہ دعا پڑھیں یا حی یا قیوم برحمتك استغیث پھر نماز پوری کر کے سلام پھیر دیں۔''

(مکتوبات احمد جلد دوم، ص291)

مولوی مبارک علی صاحب کی طویل رخصت پر ان کی ملازمت مدرسہ سے برخاستگی کی تجویز پر حضرت اقدس عفو و درگزر سے کام لینے کی نصیحت کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: ''......عفو اور کرم سیرتِ ابرار میں سے ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......ترجمہ یعنی عفو اور درگزر کی عادت ڈالو۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ خدا بھی تمہاری تقصیریں معاف کرے اور خدا تو غفور و رحیم ہے۔ پھر تم غفور کیوں نہیں بنتے۔ اس بناء پر ان کا یہ معاملہ درگزر کے لائق ہے...... پس ایسا نہ ہو کہ آپ کی سخت گیری کچھ آپ ہی کی راہ میں سنگ راہ نہ ہو۔ ایک جگہ میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص فوت ہو گیا۔ جس کے اعمال کچھ اچھے نہ تھے۔ اس کو کسی نے خواب میں دیکھا کہ خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور فرمایا کہ تجھ میں یہ صفت تھی کہ تو لوگوں کے گناہ معاف کرتا تھا۔ اس لئے میں تیرے گناہ معاف کرتا ہوں۔ سو میری صلاح یہی ہے آپ اس امر سے درگزر کرو تا آپ کو خدا تعالیٰ کی جناب میں درگزر کرانے کا موقعہ ملے۔''

(مکتوبات احمد جلد دوم، ص287)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائنا کالوجسٹ

دونوں ڈاکٹر ز صاحبان مورخہ 22 فروری 2015ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹرز کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

ہاسٹل مدرسۃ الحفظ کیلئے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے درج ذیل اہلیت کے حامل احباب جو کہ ربوہ کے رہائشی ہوں اور خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ 24 فروری 2015ء تک اپنی درخواستیں اور تعلیمی سرٹیفکیٹس کی نقول کے ساتھ مدرسۃ الحفظ میں جمع کروادیں۔ مورخہ 25 فروری 2015ء کو صبح 10 بجے ان تمام امیدواران کا مدرسۃ الحفظ میں انٹرویو ہوگا۔

اہلیت

1۔ درخواست دہندہ کی عمر 45 سے 50 سال کے درمیان ہو۔
2۔ تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔اے ہو۔
3۔ دینی علوم سے واقفیت رکھتا ہو۔

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

کار برائے فروخت

ایک عدد Honda Civic آٹومیٹک ماڈل 2007ء (امپورٹڈ) رجسٹرڈ 2012 لاہور۔ 1330cc سلور رنگ میں نہایت عمدہ حالت میں قابل فروخت ہے۔

برائے رابطہ مسعود احمد مبارک
0333-6706459

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 16 جنوری 2015ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: بیت الفتوح، لندن

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں کس آیت کی تلاوت فرمائی؟

ج: ''یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔'' (الاحزاب:57)

س: اللہ تعالیٰ نے ایک حقیقی مومن کے ذمہ کیا کام لگایا ہے؟

ج: فرمایا! جو کام اللہ تعالیٰ نے حقیقی (مومن) کے ذمے لگایا ہے وہ یہ ہے کہ جس طرح اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی کے مقام کو اونچا کرنے کے لئے اس پر رحمت بھیج رہے ہیں۔ تم اپنا فرض ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پیارے کامل مکمل اور آخری نبی پر بیشمار درود اور سلام بھیجو۔ پس یہ فرض ہے جو ایک حقیقی (مومن) کا ہے۔ اس نبی ﷺ کے کام کو ترقی دیتے چلے جانے والوں میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی بات کے پیچھے چلتے ہوئے بے شمار درود اور سلام ہم آنحضرت ﷺ پر بھیجیں۔

س: گستاخانہ خاکے شائع کرنے والے اخبار کے ابتدائی ممبر ہنری رسل کا بیان درج کریں؟

ج: فرمایا! اس رسالے جس کا نام چارلی ایبڈو ہے اس کے ابتدائی ممبر جن کا نام ہنری رسل ہے وہ کہتے ہیں کہ جو خاکے اس اخبار نے بنائے تھے وہ بھڑکانے والے تھے اور یہی وجہ ہے کہ اس غیر ذمہ دارانہ فعل کی وجہ سے ایڈیٹر نے اپنی ٹیم کو موت کے منہ میں دھکیل دیا اور کہتے ہیں کہ اس قسم کی باتیں ہماری بنیادی پالیسی کے خلاف تھیں جو یہ گزشتہ کئی سالوں سے کر رہے ہیں۔

س: پوپ نے اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! پوپ نے بڑا اچھا بیان دیا ہے کہ آزادی رائے کی کوئی حد ہونی چاہئے۔ آزادیٔ رائے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بالکل چھوٹ دے دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مذہب کا ایک وقار ہے اور اس کا احترام ضروری ہے اور کسی بھی مذہب کی عزت پر حملہ نہیں کرنا چاہئے۔ کہتے ہیں کہ میرے قریبی دوست (مثال دے رہے ہیں اپنی جو ان کے دوروں کو آرگنائز بھی کرتے ہیں) اگر وہ بھی میری ماں پر لعنت ڈالے یا برا بھلا کہے تو میرا ردّ عمل یہی ہوگا کہ میں اس کے منہ پر مکا ماروں گا اور ان کو میرے سے اس ردّ عمل کی توقع رکھنی چاہئے کہ مکا ماروں گا۔ بہر حال کسی کے جذبات کو بھڑکانا غلط ہے اور انہوں نے جذبات کو بھڑکایا ہے اس لئے قصور ان کا ہے۔ پوپ نے بڑا حقیقی بیان دیا ہے۔

س: فرانس اخبار کے حملہ پر جماعت احمدیہ کا مؤقف کیا ہے؟

ج: فرمایا! یہ پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ اس واقعے کے بعد یو۔کے اور دنیا کے مختلف میڈیا نے جماعت سے بھی ہمارا ردّ عمل یا مؤقف اس بارے میں پوچھا۔ آزادیٔ رائے کی بھی کچھ حدود ہونی چاہئے ورنہ دنیا میں فساد پیدا کرنے کے ذمہ دار وہ لوگ ہوں گے جو دوسروں کے جذبات کو انگیخت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تفصیلی باتیں کچھ بیان ہوئی ہیں پریس میں۔ یو۔کے میں سکائی نیوز، نیوز فائیو، بی بی سی ریڈیو، ایل بی سی، بی بی سی لیڈز اور لنڈن لائیو پھر باہر کے ٹی وی ہیں فاکس ٹی وی ہے سی این این ہے کینیڈا کے اخبارات ہیں اس طرح یونان آئر لینڈ فرانس امریکہ کے مختلف اخبارات ہیں انہوں نے ہمارا مؤقف بیان کیا۔ ان کے سٹوڈیو میں جا کر انٹرویو بھی ہوئے ہیں اور اس ذریعے سے (دین حق) کا حقیقی مؤقف اور تعلیم کئی ملین لوگوں تک پہنچی ہے۔

س: حضور انور نے احمدی احباب کو کس اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی ہے؟

ج: فرمایا! یہ تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ (دین حق) کی تعلیم کا صحیح رُخ اب جماعت احمدیہ نے دنیا کو بتانا ہے۔ ایک احمدی کا ایک بہت بڑا کام اس کے ساتھ اس طریق پر چلنا بھی ہے جو خدا تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی اس نبی پر درود اور سلام ایک جوش کے ساتھ بھیجو۔

(الاحزاب:57)

س: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی محبت کا اظہار اور فائدہ کس طرح ہو سکتا ہے؟

ج: فرمایا! ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں اور اس محبت کے تقاضے کی وجہ سے ہمارے دل اس وقت چھلنی ہوتے ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کوئی نازیبا الفاظ کہے جائیں یا کسی بھی طرح غلط رنگ میں آپ کی طرف کوئی بات منسوب کی جائے۔ لیکن اس محبت کا حقیقی اظہار اور اس کا فائدہ کس طرح ہوگا اس بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو ان میں سے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔''

(ترمذی ابواب الوتر حدیث 484)

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی محبت کا اظہار جس کے نتیجے میں آپ کا قرب ملے درود شریف پڑھنے سے ہی ہے۔

س: حضور انور نے درود شریف کی اہمیت وافادیت کے متعلق کون سی حدیث بیان فرمائی؟

ج: فرمایا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز اس دن کے خطرات سے اور ہولناک مواقع سے تم میں سے سب سے زیادہ محفوظ اور نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ فرمایا کہ میرے لئے تو اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا درود ہی کافی تھا۔ یہ تو اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کو ثواب پانے کا ایک موقع بخشا ہے کہ تم درود بھیجو۔

س: حضرت مسیح موعود نے درود شریف پڑھنے کا کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود اپنے ایک مرید کو لکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ درود شریف کے پڑھنے میں بہت ہی متوجہ رہیں اور جیسا کوئی اپنے پیارے کے لئے فی الحقیقت برکت چاہتا ہے ایسے ہی ذوق اور اخلاص سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہیں اور بہت ہی تضرع سے چاہیں اور اس تضرع اور دعا میں کچھ بناوٹ نہ ہو بلکہ چاہئے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی دوستی اور محبت ہو اور فی الحقیقت روح کی سچائی سے وہ برکتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مانگی جائیں کہ جو درود شریف میں مذکور ہیں ...... اور ذاتی محبت کی یہ نشانی ہے کہ انسانی کبھی نہ تھکے اور نہ ملول ہو اور نہ اغراض نفسانی کا دخل ہو۔ (ذاتی غرض کوئی نہ ہو) اور محض اسی غرض کے لئے پڑھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر خداوند کریم کے لئے برکات ظاہر ہوں۔

(مکتوبات احمد جلد اوّل صفحہ 534)

س: درود شریف کی حکمت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں (جیسا کہ حدیث میں بھی آپ نے فرمایا کہ میرے لئے تو اللہ اور اس کے فرشتوں کا درود کافی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں) لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے (جو کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ اس ذاتی محبت کے تعلق کی وجہ سے اس وجود کے چاہنے والے کا ایک حصہ بن جاتا ہے جسم کا) ...... اور چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہے اس لئے درود بھیجنے والے کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔

(مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 535)

س: درود شریف حصول استقامت اور قبولیت دعا کا ذریعہ ہے اس بارہ میں حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ازدیاد اور تجدید کے لئے (یعنی محبت میں بڑھنے کے لئے اور اس کی تجدید کرنے کے لئے) ہر نماز میں درود شریف کا پڑھنا ضروری ہو گیا تا کہ اس دعا کی قبولیت کے لئے استقامت کا ایک ذریعہ ہاتھ آئے ...... درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدّنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 38)

س: حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک مرید کو درود شریف پڑھنے کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ! درود شریف اس طور پر نہ پڑھیں کہ جیسا عام لوگ طوطے کی طرح پڑھتے ہیں نہ ان کو جناب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کامل خلوص ہوتا ہے اور نہ وہ حضور تام سے اپنے رسول مقبول کے لئے برکات الٰہی مانگتے ہیں بلکہ درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہئے کہ رابطہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس درجے تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل یہ تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد بشر گزرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کرے گا۔ (یہ محبت ایسی ہو کہ کبھی دل میں خیال پیدا نہ ہو سکے۔ بہت سوچنے کے بعد بھی کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی ایسا تھا جس سے ایسی محبت پیدا ہو سکے نہ کبھی آئندہ پیدا ہو سکتا ہے جس سے اس شدت سے محبت کی جا سکے یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کرے گا) اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبان صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مصائب اور شدائد اٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اٹھا سکیں یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوت واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اٹھانے سے دل رک جائے اور کوئی ایسا حکم عقل پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو اور کوئی ایسا مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو جو اس جنس کی محبت میں حصہ دار ہو۔ اور جب یہ مذہب قائم ہو گیا۔ تو درود شریف جیسا کہ میں نے زبانی بھی سمجھایا تھا اس غرض سے پڑھنا چاہئے کہ تا خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے

باقی صفحہ 7 پر

برازیل رقبہ کے اعتبار سے دنیا کا 5واں بڑا ملک

7 ستمبر 1822ء کو آزاد ہوا۔ 1985ء میں جماعت احمدیہ رجسٹرڈ ہوئی

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب

برازیل رقبہ کے اعتبار سے دنیا کا پانچواں اور جنوبی امریکہ کا سب سے بڑا ملک ہے جو گزشتہ کئی سالوں سے مسلسل ترقی کر رہا ہے جس کی وجہ سے اب دنیا کی نظریں اس ملک پر لگی ہوئی ہیں اور لوگوں کی توجہ یہاں آنے اور آباد ہونے کی طرف مبذول ہو رہی ہے۔ دنیا بھر کے مختلف علاقوں سے بیشمار لوگ آکر یہاں آباد ہو رہے ہیں اور کچھ پناہ لے رہے ہیں۔

وجہ تسمیہ

برازیل۔ انگلش میں Brazil اور پُرتگیزی میں گرائمر کے لحاظ سے Brasil لکھتے ہیں۔ اس نام کی وجہ تسمیہ یہ بتاتے ہیں کہ یہ ایک درخت Pau Brasil کے نام پر ہے جو بکثرت پایا جاتا تھا

مختصر تاریخ: 22 اپریل 1500ء میں پرتگالی Pedro Alvares Cabral کی سرکردگی میں سمندری راستہ سے پہنچے اور برازیل دریافت ہوا۔ پُرتگالی برازیل کے شہر Salvador میں آئے تھے جو آجکل صوبہ Bahia کا کیپیٹل ہے۔ چنانچہ برازیل کا پہلا کیپیٹل بھی Salvador بنا۔ 1822ء تک پرتگالیوں کی کالونی رہی اور پھر 7 ستمبر 1822ء کو آزادی ملی اور 12 نومبر 1989ء میں بادشاہت ختم ہوئی اور فوجی انقلاب کے ذریعہ صدارتی نظام شروع ہوا پہلے صدر Marechal Deodoro da Fonseca بنے۔ 2010ء کے ملکی انتخابات میں پہلی بار ایک خاتون Dilma Rousseff صدر بنی اور اب 2014ء کے انتخابات میں دوبارہ کامیابی حاصل کی۔

دارالحکومت۔ برازیلیا

موجودہ دارالحکومت برازیلیا BRASILIA ہے جس کی بنیاد 21 اپریل 1960ء میں اس وقت کے صدر Juscelino Kubibschek نے رکھی جو JK کے نام سے بھی مشہور ہے سب سے پہلا دارالحکومت Salvador تھا 1549ء تا 1763ء۔ آزادی کے بعد 1763ء میں مشہور شہر Rio de Janeiro کیپیٹل بنا جو 1960ء تک رہا۔

یوم آزادی

7 ستمبر 1822ء میں پرتگیزیوں سے آزادی حاصل کی۔

قومی پھول: Ipe-Amarelo

قومی ترانہ: موجودہ قومی ترانہ 1971ء میں شروع ہوا جو ایک شاعر Joaquim Osorio duque estrada نے لکھا تھا۔

رقبہ و حدود اربعہ: 8515767 مربع میٹرز اس کے ایک طرف سمندر ہے اور دوسری طرف جنوبی امریکہ کے اکثر ممالک کی سرحدیں لگتی ہیں جن میں ارجنٹائن۔ پاراگوائی۔ پیرو۔ کولمبیا۔ وینزویلا۔ بولیویا اہم ممالک ہیں۔

صوبے: فیڈرل صوبہ شامل کرتے ہوئے کل 27 صوبے ہیں۔

آبادی: 2012ء کے اعداد و شمار کے مطابق برازیل کی آبادی 198.7 ملین ہے۔ اندازاً 20 کروڑ۔

نظام حکومت

صدارتی نظام ہے 4 سال کا دورانیہ ہے۔ ایک شخص مسلسل دو مرتبہ صدر بن سکتا ہے۔ الیکشن کا سارا نظام کمپیوٹرائزڈ ہے جس میں امیدوار کا کوڈ ڈالنے سے اس کی تصویر بھی سامنے آجاتی ہے۔ ووٹ ڈالنا لازمی ہے۔ نہ ڈالنے کی صورت میں وجہ بیان کر کے اپنا نام کلیئر کروانا پڑتا ہے ورنہ شناختی کارڈ یا پاسپورٹ نہیں بنوایا جاسکتا۔ اگر کسی کے نزدیک کوئی امیدوار بھی موزوں نہیں تو وہ نیوٹرل ووٹ ڈال سکتا ہے۔

پُرتگیزی زبان: سارے ملک میں ایک ہی زبان بولی جاتی ہے یعنی پرتگیزی۔ انگلش نہ ہونے کے برابر ہے۔ بہت کم لوگ سمجھتے ہیں البتہ اب لوگوں میں سیکھنے کا رجحان کافی بڑھ رہا ہے۔ یہ زبان سپینش سے کافی ملتی ہے۔ برازیل کی پُرتگیزی لکھنے کی حد تک تو تقریباً وہی ہے جو پرتگال کی ہے البتہ تلفظ اور بولنے کے اعتبار سے بہت فرق ہے۔

موسم: شمالی علاقوں میں زیادہ تر گرم اور جنوب کی طرف بعض مہینوں میں کافی سردی بھی پڑ جاتی ہے۔ موسم پاکستان اور یورپ وغیرہ سے بالکل الٹ ہے یعنی دسمبر۔ جنوری میں سخت گرمی اور جون جولائی میں سردی یا اچھا معتدل موسم ہوتا ہے۔

مذہب: قانون کے مطابق برازیل ایک سیکولر ملک ہے۔ جس میں عیسائی مذہب اور کیتھولک فرقہ کی اکثریت ہے۔ کئی شہروں میں عرب مسلمانوں کی بھی بڑی تعداد ہے جن میں زیادہ تر فلسطینی اور لبنانی ہیں بعض شہروں میں بڑی بڑی اور خوبصورت مساجد بھی موجود ہیں اسی طرح دیگر مذاہب بھی ہیں سب کو مذہبی آزادی ہے۔

کرنسی: یہاں کی کرنسی کا نام 1994ء سے (ریال) Real ہے اس کا ریٹ امریکن ڈالر کے اعتبار سے روز بدلتا رہتا ہے۔ آجکل (2014ء) اندازاً 2.50 ریال کا ایک ڈالر ہے۔

قومی کھیل

قومی کھیل فٹ بال ہے جو جنون کی حد تک کھیلا اور دیکھا جاتا ہے۔ اب تک پانچ بار ورلڈ کپ جیت چکے ہیں جو ورلڈ ریکارڈ ہے۔ گزشتہ سال 2014ء میں جون۔ جولائی میں ورلڈ کپ برازیل میں منعقد ہوا جس میں دنیا کی ٹاپ 32 ٹیموں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ٹینس، والی بال، باسکٹ بال اور تیراکی بھی مشہور ٹیمیں ہیں۔ اگلے سال 2016ء میں برازیل میں اولمپک گیمز بھی ہو رہی ہیں۔

مشہور شہر اور آبادی

2013ء کے اعداد و شمار کے مطابق چند بڑے شہر اور ان کی آبادی۔ ملین میں

Sõo Paulo (11.28)
Rio de Janeiro (6.43)
Salvador (2.88)
Brasilia (2.79)
Fortaleza (2.55)
Belo Horizonte (2.48)
Manaus (1.98)
Curitiba (1.95)
Recife (1.60)

قابل دید مقامات

Corcovado ریودی جانیرو میں ایک اونچی پہاڑی ہے جس کی چوٹی پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بہت بڑا مجسمہ ہے جس کو 2007ء میں دنیا کے نئے سات عجائبات میں شامل کیا گیا ہے ہر شخص جو برازیل آتا ہے اس کی اس جگہ کو دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے جہاں سے چاروں طرف انتہائی دلکش نظارہ دیکھنے کو ملتا ہے اور پورا شہر بھی دکھائی دیتا ہے۔ یہ مجسمہ بلند پہاڑی کے اوپر مزید 40 میٹرز اونچا ہے جس کا افتتاح 1931ء میں ہوا۔

Pão de Açucar: یہ بھی ریودی جانیرو میں دو پہاڑیوں کی جگہ کا نام ہے جہاں سیر گاہ بنائی ہوئی ہے اور کیبل کار کے ذریعہ جانا پڑتا ہے۔ سارا نظارہ انتہائی دلفریب ہوتا ہے یہاں سے بھی ایک طرف سمندر اور دوسری طرف ریودی جانیرو کا دل موہ لینے والا نظارہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ ع

جس طرف دیکھیں وہی راہ ہے تیرے دیدار کا

Cataratas: یہ قدرتی آبشار جنوب میں برازیل کے شہر Foz do Iguaçu میں واقع ہے اس کی وسعت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ تین ملکوں میں ہے یعنی برازیل کے ساتھ ارجنٹائن اور پاراگوائی میں۔ بہت خوبصورت جگہ ہے۔ ریودی جانیرو سے اس کا فاصلہ 1472 کلومیٹرز ہے۔

Itaipu: یہ بھی اسی شہر Foz do Iguaçu میں بجلی بنانے کا بہت بڑا ڈیم ہے جو غالباً دنیا کا سب سے بڑا ڈیم شمار ہوتا ہے۔ اس کا معلوماتی وزٹ کرنے کیلئے بھی بہت لوگ آتے ہیں۔

اسی طرح شمال اور شمال مشرق میں برازیل اپنی لاتعداد اور خوبصورت Beaches کی وجہ سے بھی مشہور ہے اور ہر سال لاکھوں سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنا رہتا ہے۔

وولٹیج: بعض صوبوں میں 110 ہے اور بعض صوبوں میں 220۔ ریودی جانیرو میں 110 ہے۔

بزنس اوقات: صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک۔ بینک ٹائم صبح 10 بجے سے 4 بجے تک۔ ہفتہ اتوار سکول اور دفاتر وغیرہ بند ہوتے ہیں جبکہ ہفتہ کے دن بعض دکانیں کھلی ہوتی ہیں۔

نظام تعلیم: ہائی سکول تک تعلیم مفت ہے۔ طالبعلموں کو کتب اور کاپیوں کے علاوہ کھانا بھی دیا جاتا ہے۔ سکول تک آنے جانے کے لئے بس کارڈ کے ذریعہ مفت سفر کی بھی سہولت ہے۔ جبکہ یونیورسٹی لیول میں ایک امتحان پاس کرنے والوں کے لئے بھی مفت تعلیم کی سہولت ہے۔ اس کے علاوہ ہر جگہ پرائیویٹ سکول اور یونیورسٹیاں بھی موجود ہیں۔

ٹائم زون: برازیل کے بعض علاقوں میں سال میں دو بار ٹائم تبدیل ہوتا ہے۔ اس طرح بعض مہینوں میں GMT سے دو گھنٹے اور بعض مہینوں میں تین گھنٹے کا فرق پڑ جاتا ہے۔

رسوم و عادات

کرسمس منانا۔ سالگرہ منانا۔ کارنیوال جوان کا مشہور زمانہ میلہ ہے عموماً فروری کے مہینہ میں ہوتا ہے کبھی مارچ میں بھی چلا جاتا ہے ان دنوں میں ہزاروں ٹورسٹ آتے ہیں اور پورے برازیل میں چھٹیاں ہوتی ہیں اس دوران رنگ برنگے کپڑے پہن کر خاص قسم کی میوزک کے ساتھ ڈانس کرتے ہیں کچھ بہت خوبصورت فلوٹز بھی بنا کر مارچ پاسٹ کرتے ہیں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اب اس دوران بے حیائی کے مناظر بھی دیکھنے میں آتے ہیں زیادہ تر جشن رات کو منانا شروع کرتے ہیں اور صبح تک چلتا ہے۔ اس کا ایک حصہ پروفیشنل سکولوں کے مارچ کی وجہ سے بھی مشہور ہے جس میں سب سے زیادہ Rio de Janeiro اور اس کے بعد São Paulo کے سکول قابل ذکر ہیں اس مقصد کے لئے دونوں شہروں میں خاص قسم کے سٹیڈیم بنائے گئے ہیں ان کو دیکھنے کے لئے ساری دنیا سے لوگ آتے ہیں۔ اس میں بے حیائی اور عریانی نے جگہ بنا رکھی ہے۔ نیا سال بھی بہت جوش و خروش سے منایا جاتا ہے جس میں آتش بازی اور پٹاخوں کا بھرپور مظاہرہ کیا جاتا ہے خاص طور پر Rio de Janeiro کی مشہور زمانہ بیچ Copacabana میں جو آتش بازی ہوتی ہے وہ دنیا کی چند مشہور جگہوں میں سے ایک ہے۔ پندرہ سال کی عمر میں سالگرہ منانے کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔ شادی

کی پچیسویں سالگرہ بھی خصوصی طور پر مناتے ہیں ڈانس اور شراب نوشی کے رسیا ہیں۔

اکثریت بہت آزاد طبع لوگوں کی ہے عموماً بہت فراخ دل اور خوش مزاج لوگ ہیں اپنے آپ کو برازیلین کہنے میں بہت فخر محسوس کرتے ہیں۔ مذہبی آزادی ہے۔ متفرق قومیں آباد ہیں جن میں جرمن، اٹالین، سپینش، پُرتگالی اور افریقن قابل ذکر ہیں۔

پیداوار: گنا، کافی، سویابین

صنعت: جہاز، گاڑیاں، ٹریکٹرز

قدرتی وسائل: پیٹرول۔ قیمتی پتھر۔ میٹل

پھل وسبزیاں: آم، سیب، کیلا، اناس، تربوز، انگور اور ناشپاتی۔

گوبھی، پالک، بینگن، اروی، بھنڈی توری، حلوہ کدو، کالی توری اور شلجم وغیرہ

ائیرلائین: برازیل کی اپنی بڑی ائیر لائینز TAM اور GOL ہیں۔ ان کے علاوہ دنیا کے ہر خطہ کی سب بڑی بڑی ائیر لائینز آتی ہیں۔ جیسے American, United, Delta, Air Canada, Argentine airline, Lan chile, Taca, British, KLM, Lufthansa, Iberia, Tap,۔ ائیر لائین کا کرایہ ہمیشہ امریکن ڈالر میں ہوتا ہے لیکن جب ٹکٹ لیں تو جو ڈالر ریٹ ہو اس کے مطابق ادائیگی کرنی ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ عرب ممالک سے Turkish Emirates- Qatar- Etihad ائیرلائینز کی سروس بھی ہے۔

Rio de Janeiro آنے کیلئے (مشن ہاؤس کیلئے بھی یہی ائیر پورٹ ہے) ائیرپورٹ کا کوڈ GIG ہے اور São Paulo ائیرپورٹ کا کوڈ GRU ہے جو Rio de janeiro سے اندازاً 450 کلومیٹر دور ہے۔

ٹرانسپورٹ کا نظام

برازیل میں شہروں کے درمیان ٹرین کم کم ہے زیادہ تر انحصار بسوں پر ہے جن کا معیار اور نظام بہت اچھا ہے وقت کی پابندی کرتے ہیں لمبا سفر ہو تو ڈرائیور بدلتے رہتے ہیں۔ لوکل بسیں بھی اچھی ہیں۔ بعض بڑے شہروں میں زیرِ زمیں ٹرینیں بھی ہیں جیسے Rio de Janeiro اور São Paulo

علاج: ایک حد تک مفت علاج کی گورنمنٹ کی طرف سے سہولت ہے۔ کچھ دوائیاں بھی فری یا کم قیمت پر مل جاتی ہیں لیکن عموماً اس کا معیار بہت اچھا نہیں۔ اس کے علاوہ انشورنس کروانے کا سسٹم ہے جس کی بے شمار قسمیں ہیں یا پرائیویٹ علاج ہے جو کافی مہنگا ہے۔

ویزا: برازیلین پاسپورٹ پر یورپ۔ جنوبی امریکہ اور بعض دیگر ممالک میں ویزا کی ضرورت نہیں ہے۔ وزٹ ویزا کی صورت میں اگر برازیل میں قیام کے دوران میعاد بڑھانے کی ضرورت ہو تو ایک بار پولیس ڈیپارٹمنٹ جا کر مقررہ فیس جمع کروا کر ایک بار کی توسیع کر سکتے ہیں اس کے بعد بہرحال برازیل سے باہر کسی جگہ جا کر ویزا لینا پڑے گا۔ اگر کسی کا ایک سال سے زائد کا ویزا لگا ہوا ہے تو بھی وہ سال میں زیادہ سے زیادہ 6 ماہ تک کا قیام کر سکتا ہے۔

ریذیڈنسی: قانونی طور پر دو سال قیام کے بعد ریذیڈنسی کے لئے اپلائی کر سکتے ہیں۔

نیشنیلٹی: قانونی طور پر کم از کم چار سال قیام کے بعد برازیلین نیشنیلٹی کے لئے اپلائی کر سکتے ہیں جس میں ایک سے ڈیڑھ سال کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ علاوہ دیگر وجوہات کے برازیل میں ولادت ہونے۔ کسی برازیلین سے شادی ہونے۔ اسائلم لینے وغیرہ کی وجہ سے بھی نیشنیلٹی کا حق ہو جاتا ہے۔

اسائلم: یہاں اسائلم کیس بھی ہو رہے ہیں جس کے لئے ایک بار برازیل کے اندر آنا ضروری ہے۔ اپلائی کرتے ہی ایک پروٹوکول مل جاتا ہے جس کے نتیجہ میں برازیل کے اندر کہیں بھی لیگل شمار ہوتے ہیں۔ دو سال میں ریذیڈنسی اور 5 سے 6 سال میں نیشنیلٹی مل سکتی ہے۔ سیٹ ہونے کے لئے بہت اچھا ملک ہے صرف ابتدا میں زبان کی مشکل پڑتی ہے۔ یاد رہے کہ یہاں انگلش زبان سمجھنے اور بولنے والے بالکل برائے نام ہیں۔ اسائلم کیس میں گو کہ ظاہری سہولتیں زیادہ نہیں دیتے لیکن کام کرنے کا پرمٹ فوری مل جاتا ہے۔

مختصر تاریخ جماعت احمدیہ

یہاں کوئی چالیس سال قبل حیدر آباد انڈیا کے ایک مخلص دوست مکرم سیّد محمود احمد صاحب چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آئے تھے جن کی شادی ایک برازیلین خاتون سے ہوئی جس کے بعد آپ نے برازیل میں مستقل سکونت اختیار کر لی اور اپنی فیلڈ میں بہت ترقی کی ساتھ ہی آپ نے جماعتی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور جماعت کے قیام کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے رہے مالی قربانی میں آپ اپنی مثال آپ تھے آپ کی وفات یکم نومبر 2007ء میں ہوئی۔ آپ کے توسط سے ہی یہاں پہلے مرکزی مربی مکرم اقبال احمد نجم صاحب آئے اور آپ ہی کے گھر واقع Paqueta میں قیام کیا جہاں 1985ء میں جماعت احمدیہ رجسٹرڈ ہوئی۔ 1989ء میں ریوڈی جینرو سے کم وبیش 70 کلومیٹرز کے فاصلہ پر ایک شہر Petropolis میں ایک پراپرٹی خریدی گئی جہاں پہلا باقاعدہ مشن ہاؤس قائم ہوا۔ اسی سال مکرم اقبال احمد نجم صاحب کی ٹرانسفر ہو گئی اور گھانا سے مکرم محمد یوسف یاؤسن صاحب مربی سلسلہ کی تقرری ہوئی۔ آپ مع فیملی کم وبیش پانچ سال رہے۔ 15 دسمبر 1993ء میں خاکسار (وسیم احمد ظفر) کی تقرری گوئٹے مالا سے بطور نیشنل صدر و مربی انچارج برازیل میں ہوئی۔ مکرم محمد یوسف یاؤسن صاحب 1994ء میں واپس گھانا تشریف لے گئے۔ 2005ء میں پاکستان سے ایک اور مربی مکرم مبارک احمد معین صاحب بھی برازیل تشریف لائے لیکن مستقل مشنری ویزا نہ ملنے کی وجہ سے ایک سال کے بعد ہی واپس چلے گئے۔ فروری 1998ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ذیلی تنظیموں کے قیام کی منظوری دی چنانچہ برازیل کے پہلے صدر انصار اللہ مکرم سید محمود احمد صاحب۔ پہلے صدر خدام الاحمدیہ مکرم عبدالرشید صاحب اور پہلی صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ انیلہ ظفر صاحبہ مقرر ہوئیں۔ آجکل صدر خدام الاحمدیہ مکرم ندیم احمد طاہر صاحب ہیں۔

ابتدائی لوکل بیعت کرنے والوں میں ایک خاتون سسٹر آمنہ قابل ذکر ہیں جنہوں نے ایک خواب کے ذریعہ احمدیت قبول کی اور پھر اخلاص و وفا میں ترقی کرتی چلی گئیں ان کی باقی خدمات کے علاوہ قرآن کریم کے پرتگیزی ترجمہ کے سلسلہ میں نمایاں کام اور پرتگال میں جا کر جماعت رجسٹرڈ کروانا بھی شامل ہے آپ ہی کے توسط سے جماعت کا موجودہ مشن ہاؤس بھی خریدا گیا۔ آپ کا انتقال 1998ء میں ہوا۔ آجکل مشن ہاؤس میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر کی تعمیر کا پروجیکٹ شروع ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''بیت الاول'' تجویز فرمایا ہے۔ 7 جون 2014ء کا دن جماعت کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل اختیار کر گیا جب اس مادی ملک میں جماعت کی پہلی بیت الذکر کی سنگ بنیاد کی تقریب عمل میں آئی مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نمائندگی میں بنیادی اینٹ رکھی۔

برازیل میں حضرت عیسیٰؑ کا انتظار

اشتیاق بیگ برازیل کے شہر ریوڈی جینرو کے سفر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

Rio کی لینڈ مارک یعنی پہچان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا وہ دیو ہیکل مجسمہ ہے جو شہر کے بلند ترین پہاڑ Corcovado پر نصب ہے، اس پہاڑ سے پورے شہر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ 1930ء میں نصب کئے جانے والے اس مجسمے کو اقوام متحدہ نے آرٹ کا سب سے بڑا شاہکار اور ثقافتی ورثہ قرار دیا ہے جبکہ برازیل کے لوگ اسے دنیا کا ساتواں عجوبہ قرار دیتے ہیں، یہ ممکن ہی نہیں کہ لوگ Rio آئیں اور اس مجسمے کو نہ دیکھیں اسی لئے اس شہر میں آنے کے بعد میں نے سب سے پہلے اس مجسمے کو دیکھنے کا فیصلہ کیا۔ انتہائی بلندی پر ہونے کے باعث یہ مجسمہ زیادہ تر بادلوں میں گھرا رہتا ہے مگر میں اس لحاظ سے خوش قسمت رہا کہ جس دن میں مجسمہ دیکھنے گیا تو آسمان بادلوں سے صاف تھا اور 125 فٹ بلند آرٹ کا یہ شاہکار مجسمہ صاف نظر آ رہا تھا۔ مجسمے کو اس انداز میں نصب کیا گیا ہے کہ اس کا رخ شہر کی جانب ہے۔ گائیڈ نے مجھے بتایا کہ یہاں کے لوگوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شہر کی طرف دیکھ رہے ہیں، ان کی نظروں میں شہر کے تمام مکین برابر ہیں اور وہ اس شہر کو قدرتی آفات سے بچائے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگوں کا اس بات پر بھی یقین ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک دن اس مقام پر نمودار ہوں گے۔ واضح ہو کہ مسلمانوں کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ اٹھا لیا گیا تھا اور وہ ایک دن حضور اکرم ﷺ کے امتی کی حیثیت سے اس دنیا میں واپس آئیں گے۔ مجسمے کے نیچے ایک مسیحی عبادت گاہ بھی قائم ہے جہاں آنے والے لوگ عبادت کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ اس مجسمے کو دیکھنے عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ بھی یہاں تشریف لا چکے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 21 نومبر 2012ء)

بقیہ از صفحہ 5: محمد بخش کھوسو بلوچ

سے مقابلہ کر لو وہ ڈر گئے اور کہنے لگے ہم آپ کو دیکھ لیں گے۔ آپ نے کہا دیکھ کیا لو گے تمہیں اس سے بہتر موقع اور کیا ملے گا تم دو ہو اور میں اکیلا ہوں جبکہ تمہارے ہاتھوں میں تلواریں ہیں اور میں خالی ہاتھ ہوں مگر وہ ڈر کر بھاگ گئے۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد خدا رسیدہ انسان بن گئے۔ ہر وقت دعا میں مشغول رہتے کبھی کسی کے ساتھ ظلم نہ کیا۔ بلکہ کسی بھی ناانصافی کو آپ پسند نہیں فرماتے تھے۔ آپ انتہائی تقویٰ شعار خدا کا خوف رکھنے والے بزرگ تھے۔ ہمیشہ خدا سے ڈرتے رہتے تھے اور آپ کو اس بات کا ادراک تھا کہ میرا ہر فعل خدا کے سامنے ہے اور مجھے خدا کے حضور اس کا جواب دینا ہوگا۔

آپ کی اولاد آپ کا بہترین سرمایہ ہے۔ آپ کے بچے دین کے خادم ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم غلام نبی صاحب نے زرعی فارم بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد میں بطور مینیجر 12 سال خدمت کی توفیق پائی۔ اسی طرح آپ کے ایک بیٹے مکرم الٰہی بخش بلوچ صاحب لطیف نگر ضلع عمر کوٹ کے صدر جماعت ہیں اور خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

20 جنوری 2006ء کو اپنے بیٹے کے گھر واقع سیٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص میں نمازِ تہجد ادا کرتے ہوئے آپ کو ہارٹ اٹیک ہوا اور آپ نے جان جان آفریں کے سپرد کر دی اور اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو آپ کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب

محترم محمد بخش کھوسو بلوچ صاحب کا ذکر خیر

محترم محمد بخش بلوچ صاحب جنہوں نے اپنی زندگی میں مختلف راستے اختیار کئے۔ تاہم آپ کو دلی سکون اطمینان قلب حضرت مسیح موعود کے قدموں تلے آکر ملا۔

آپ 1920ء کے قریب ڈیرہ غازی خان کے ایک گاؤں چاہ گنجے والا موضع چوریٹہ کوٹ ہیبت میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم کا نام حسن کھوسہ بلوچ تھا۔ ابتدائی تعلیم بالکل نہیں جانتے تھے۔ صرف قرآن قریم پڑھنا جانتے تھے۔ وہاں کے مقامی ماحول کے تحت آپ کی پرورش ہوئی۔

آپ نے تین شادیاں کیں ایک اپنے چچا کی بیٹی سے اور دوسری شادی اپنے ماموں کی بیٹی سے جبکہ تیسری شادی آپ نے اپنی برادری کی ایک لڑکی سے کی۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار بیٹے اور چار بیٹیوں سے نوازا۔

1958ء کے قریب آپ نے حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر احمدیت قبول کی اور پھر احمدیت کی تعلیم پر ایسے پختہ ہوئے کہ آپ کی زندگی کی کایا پلٹ گئی۔ عبادت میں ایک خاص شغف تھا مالی قربانی میں ہمیشہ صف اول کے مجاہد رہے۔ آپ چاہ اسماعیل والا جماعت ضلع ڈیرہ غازیخان میں شامل ہوئے اور فعال رکن بنے۔ آپ نے چاہ اسماعیل والا میں بہت سے مذاکرے اور مناظرے کروائے۔ ایک مناظرے میں مرکز سے مربی سلسلہ بھی شامل ہوئے اور وفات مسیح پر مذاکرہ ہوا۔ اس میں علاقہ کے کئی معزز غیر احمدی شامل ہوئے اور آخر میں سب نے اتفاق کیا کہ جماعت احمدیہ کا موقف ہی درست ہے۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد ان کی بہت زیادہ مخالفت ہوئی۔ آپ ان پڑھ ہونے کے باوجود ثابت قدم رہے۔ کیوں کہ اب آپ کے دل میں وہ ایمان اور نور پیدا ہو چکا تھا۔ جس کے آگے کوئی ظلمت اور تاریکی ٹھہر نہیں سکتی تھی۔ آپ کے ایک بہنوئی غلام محمد صاحب جو مخالف احمدیت تھے نے آپ کی بھی بہت مخالفت کی۔ ایک دن محترم محمد بخش صاحب گاؤں کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے تو پیچھے یہ غلام محمد آپ کو اور حضرت مسیح موعود کو گالیاں نکالتے ہوئے آیا اور آپ کو برا بھلا کہنے لگا۔ اس کے بعد غلام محمد صاحب مسجد گئے اور وہ مصلّٰی جس پر محمد بخش صاحب نے نماز پڑھی تھی اٹھا کر باہر لے آئے اور دھو کر دوبارہ بچھا دیا۔

چونکہ غلام محمد حضرت مسیح موعود کو بھی گالیاں نکالا کرتے تھے اور آپ کے ماننے والوں کو بھی تنگ کیا کرتے تھے تو خدا نے بھی اسے عبرت کا نشان بنا دیا اور کچھ عرصہ بعد بہت بیمار ہوئے اور جسم میں کیڑے پڑ گئے۔ اگر کوئی ان کی عیادت کرنے آتا تو گھر والے ان کی ملاقات نہیں کرواتے تھے اور کہتے تھے ان کی حالت دیکھنے کے قابل نہیں۔

1966ء آپ جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کے لئے آئے تو اپنے بیٹے مکرم غلام نبی صاحب کو کہنے لگے کہ مالی حالت کمزور ہے۔ کسی سے بھیک بھی نہیں مانگنی آپ مجھے ایک دعائیہ خط لکھ دو۔ جب میری حضورِ انور سے ملاقات ہوگی تو دعا کے لئے پیش کردوں گا تو آپ کی دعا سے حالات اچھے ہو جائیں گے اور خط میں حضورِ انور سے مشورہ بھی مانگا کہ اب میں کیا کروں۔

چنانچہ آپ کی ملاقات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ہوئی تو حضور انور نے فرمایا کہ سندھ زمینوں پر چلے جائیں۔ اس طرح آپ نے اپنے پیارے امام کی اطاعت کرتے ہوئے سندھ ہجرت کی اور آپ جماعت احمدیہ لطیف نگر ضلع تھرپارکر (حال ضلع عمرکوٹ) کے ایک مقام گوٹھ شیر پور میں رہائش اختیار کی۔ یہاں آکر آپ نے خوب محنت کی اور آپ کے مالی حالات بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھے ہوگئے۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ نے کبھی کوئی نماز نہیں چھوڑی۔ بلکہ فرائض کے ساتھ ساتھ بہت لمبے نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ خاکسار نے بہت دفعہ ایسا دیکھا کہ آپ آدھی رات کے بعد بستر سے اٹھ کر بیت چلے جاتے اور نوافل ادا کرتے رہتے اور اپنی زندگی کے آخری سالوں میں یہ خاکسار کے پاس معلم ہاؤس میں رہا کرتے تھے اور بیت نہیں جاسکتے تھے تو اٹھ کر اپنی چارپائی پر ہی نوافل ادا کیا کرتے۔

سردیوں کے ایام میں آپ نے کبھی بھی بہت زیادہ گرم بستر استعمال نہیں کیا۔ اس کی وجہ پوچھنے پر بتایا کرتے تھے کہ اگر گرم بستر استعمال کیا جائے تو پھر رات کے آخری پہر میں اٹھنا مشکل ہو جاتا ہے اور اگر بستر نسبتاً کم گرم ہو ٹھنڈ کا احساس ہوتا ہے اور جلدی اٹھ جاتا ہوں۔

اس طرح ایک دفعہ سردیوں کے ایام میں بیت میں سر کے نیچے اینٹ رکھ کر سوئے ہوئے تھے کہ ایک آدمی بیت میں نوافل اور نمازِ فجر کے لئے آیا۔ جب اس آدمی نے دیکھا کہ چاچا محمد بخش اس طرح سر کے نیچے اینٹ رکھ کر سوئے ہوئے ہیں تو اس آدمی نے کہا کہ چاچا اپنے لئے بھی دعا مانگ لیا کریں۔ آپ تو ساری دعائیں اپنی اولاد کے لئے کرتے رہتے ہیں اور آپ کی دعاؤں کی وجہ سے وہ مزے کر رہے ہیں اور آپ اینٹ کو تکیہ بنا کر سو رہے ہیں۔ تو فرمانے لگے میاں آج نوافل کے لئے جلدی بیت آ گیا تھا نوافل ادا کرنے کے بعد ادھر ہی ذرا ستانے کے لئے لیٹ گیا ہوں تا یہ نہ ہو کہ گھر جا کر سو جاؤں اور فجر پر دوبارہ بیت نہ آسکوں۔

ایک دفعہ دسمبر کے آخری ایام میں خاکسار نے جماعت احمدیہ لطیف نگر کا دورہ کیا چندہ وقف جدید کا جائزہ لیا تو وعدہ جات کے مطابق سو فیصد وصولی ہو چکی تھی۔ مگر مرکزی ٹارگٹ میں کمی تھی تو خاکسار مکرم بشارت احمد ثانی صاحب صدر جماعت کو ساتھ لے کر ان کے پاس گیا۔ آپ اس وقت اپنے کھیتوں میں کام کر رہے تھے۔ آپ نے اس وقت میرے ساتھ موجود اپنے صدر صاحب کو فرمایا کہ اس وقت یعنی آج نہ تو میرے گھر میں کوئی گندم پڑی ہے اور نہ کوئی بکرا ہے اگر ہوتا تو ابھی میں اس کو فروخت کر کے آپ کو اضافی چندہ دے دیتا۔ آپ مجھے رقم ادھار دے دیں۔ اس وقت جس کھیت میں بیٹھا ہوا ہوں چند دنوں تک اس کی فصل تیار ہو جائے گی۔ تو میں آپ کا قرض اتار دوں گا۔ اس طرح آپ نے قرض لے کر اضافی چندہ دیا جبکہ اس سے پہلے آپ اپنا اصل وعدہ ادا کر چکے تھے۔

آپ قرآن کریم کے سوا کچھ پڑھنا لکھنا نہ جانتے تھے۔ آپ قرآن کریم کی تلاوت بہت کیا کرتے تھے۔

آپ ایک نڈر اور بہادر جوان آدمی تھے۔ اور بہادری تو آپ کو اپنے خاندان سے ورثہ میں ملی تھی۔ جب آپ احمدی ہوئے تو دو آدمی تلوار لے کر آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے احمدیت چھوڑ دو ورنہ آج تم کو جان سے مار دیں گے۔ آپ نے کہا احمدیت چھوڑنے کی بات تو بعد کی ہے۔ پہلے مجھ

باقی صفحہ 4 پر

انسانی جسم پر ورزش کے اثرات

ورزش نہ صرف پٹھوں کو نرم اور ذہن کو صاف کر دیتی ہے بلکہ یہ رگوں کو زیادہ پھیلنے کے قابل بنا دیتی ہے اور انہیں سخت ہو جانے سے بھی روکتی ہے۔

یونیورسٹی آف پٹس برگ کا ایک ریسرچ گروپ عارضۂ قلب کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کر رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان بوڑھے لوگوں کے لئے بھی جو 90 سال سے زیادہ کے ہو چکے ہیں، گھر کے اندر یا محلے میں چلتے پھرتے رہنا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ ان کے لئے بس چلتے پھرتے رہنا ہی کافی ہوتا ہے۔ اس گروپ کی لیڈر راشیل میکے کہتی ہیں: ''صرف گھر کے اندر ہی چلتے رہنے سے رگوں میں اتنی سختی پیدا نہیں ہوتی جتنی کہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں ہوتی۔''

تحقیق سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جیسے جیسے انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے اس کی رگیں سخت سے سخت تر ہوتی جاتی ہیں۔ یہ کیفیت اس سے مختلف ہے جس میں رگوں میں رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں، لیکن رگوں میں سختی کی وجہ سے بھی انسان دل کے عارضے میں مبتلا ہو سکتا ہے اور اس کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

لیکن میکے کی ٹیم کے لئے تعجب کی بات یہ تھی کہ یہ ضروری نہیں تھا کہ جن کی عمریں سب سے زیادہ ہوں ان کی رگیں بھی سب سے زیادہ سخت ہوں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جو لوگ اپنی موجودہ زندگی میں زیادہ سرگرم عمل رہے تھے ان کی رگیں ان کی عمر زیادہ ہونے کے باوجود خاصی لچکدار تھیں۔ اس بات کی تصدیق سائنسی طریقوں سے بھی ہو جاتی تھی۔ ان کی کمر کی پیمائش کتنی تھی، خون میں گلوکوز کی سطح کیا تھی اور سکون کی حالت میں ان کے دل دھڑکنے کی رفتار کیا تھی۔ اگر یہ سب کچھ مقابلۃً کم ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ رگوں میں سختی بھی نسبتاً کم ہے۔

جن لوگوں کی کمر کی پیمائش زیادہ ہوتی ہے عموماً ان کا وزن ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے اور ان کے عارضہ قلب میں مبتلا ہونے کے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ جن کے خون میں گلوکوز کی سطح بلند ہوتی ہے، وہ ذیابیطس کا شکار ہو سکتے ہیں اور سکون کی حالت میں دل کی دھڑکن کا تیز ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اس شخص کی جسمانی حالت اچھی نہیں ہے اور اس کو دل کی بیماری کا خطرہ لاحق ہے۔ میکے کہتی ہیں: ''ایسی صورتحال میں غذا اور ورزش دونوں کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

میکے کے مطابق ورزش رگوں پر دو طرح سے اثر انداز ہوتی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دل جتنا زیادہ دھڑکے گا، رگیں اتنا ہی زیادہ گھسیں گی۔ اگرچہ مشقت کے دوران دل کی دھڑکن عارضی طور پر تیز ہو جاتی ہے۔ ان افراد کے دل کی دھڑکن جو باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں، مجموعی طور پر سست ہوتی ہے۔ کھلاڑیوں کی دل کی دھڑکن سب سے کم ہوتی ہے۔ اس طرح ورزش سے رگوں کی گھسائی میں کمی آتی ہے۔

دوسری طرف ورزش خون میں گلوکوز یا شکر کی سطح کو بھی کم کرتی ہے۔ شکر رگوں کی ''دیواروں'' سے کیمیائی طور پر عمل پذیر ہو کر انہیں نقصان پہنچاتی ہے جس کے نتیجے میں وہ سخت ہو جاتی ہیں۔ یوں ورزش خون میں شکر کی مقدار میں کمی لا کر رگوں میں سختی پیدا ہونے کے عمل کو سست بناتی ہے اور ورزش کرنے والے کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118257 میں Monira Parvin

زوجہ Alamgir Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kandi Para ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Haq Mehr 100000Taka, 2:Jewellery Gold 29.16Grams Taka100000۔ اس وقت مجھے مبلغ 300Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Monira Parvin۔ گواہ شدنمبر1 Alamgir Ahmad S/O Fazlur Rahman۔ گواہ شدنمبر2 Mussaraf Haussain S/O Gafar۔

مسل نمبر 118258 میں Mohammad Ainal Haque

ولد Eman Ali قوم ...... پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت 2003 ساکن Mahilla ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House Baghaychari Taka10000, 2:Agr.Land 0.30Acre Taka25000, 3:Boat Taka5000۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000Taka ماہوار بصورت Agricul مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Ainal Haque۔ گواہ شدنمبر1 Jikre Elahi S/O Md Sujon۔ گواہ شدنمبر2 Siddique Ahmad Mia S/O Md. Fayez Uddin۔

مسل نمبر 118259 میں Maujjim Ahmed

ولد Mozaffar Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tarua ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maujjim Ahmed۔ گواہ شدنمبر1 Muzaffar Ahmad S/O Sk Lutraf Rahman۔ گواہ شدنمبر2 Shahinur Rahman S/O Abul Kashem۔

مسل نمبر 118260 میں Payel Ahmed Chowdhury

ولد Motiur Rahman Chowdhury قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jamal Pur ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Payel Ahmed Chowdhury۔ گواہ شدنمبر1 Md, Shamasul Rahman S/O Motiur Rahman۔ گواہ شدنمبر2 Shahin Ahmed S/O Farid Ahmed۔

مسل نمبر 118261 میں Tahamina Foyaz Mitu

زوجہ Foyaz Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Narayangonj ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Haq Mehr 75000Taka, 2:Jewellery Gold 26.973Grams Taka82500۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tahamina Foyaz Mitu۔ گواہ شدنمبر1 Fayaz Ahmed S/O Abu Hanif۔ گواہ شدنمبر2 Shamim Ahmed S/O Abdul Hasim۔

مسل نمبر 118262 میں Khaleda Sikder

زوجہ Mahrub Ullah Sikder قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Narayyangoni ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Haq Mehr Taka10000, 2:Jewellery 17.235Grams Taka67500۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Khaleda Sikder۔ گواہ شدنمبر1 Mahbubullah Sikder S/O Habibullah Sikder۔ گواہ شدنمبر2 Sany Ahmed S/O Mahbubulla Sikder۔

مسل نمبر 118263 میں Muttaquia Begum

زوجہ Muhammad Abdul Malik قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bagher Khal ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Jewellery Gold 9.477Grams Taka 24375, 2:Haq Mehr Taka25000۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Muttaquia Begum۔ گواہ شدنمبر1 Mohammad Nururzman S/O Muhammad Safir Ahmad۔ گواہ شدنمبر2 Zakir Hussain S/O Abu Nasar Md, Masud۔

مسل نمبر 118264 میں Rebaka Sultana

زوجہ Amir Mahmud Bhuya قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bushnupur ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Haq Mehr Taka100000. 2:Jewellery Gol 1Tola Taka30000۔ اس وقت مجھے مبلغ 300Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rebaka Sultana۔ گواہ شدنمبر1 Amir Mahmud Bhuyan S/O Pir Mohammad۔ گواہ شدنمبر2 Shafiqul Alam S/O Shajahan Bhuya۔

مسل نمبر 118265 میں Mohammad Abdus samad

ولد Panaullah Sarkar قوم ...... پیشہ کسان عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Helenchakuri ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-2008 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Homesread 0.26ACR Dinajpur Taka130000, 2:House Taka 30000, 3:Agr,Land 7.50ACR Dinajpur Taka1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000Taka ماہوار بصورت Farming مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abdus Samad۔ گواہ شدنمبر1 Abul Kalam Azad S/O Abdus Samad۔ گواہ شدنمبر2 Md. Chois Uddin S/O Panaualla Sarker۔

مسل نمبر 118266 میں Md. Khokon Afrad

ولد Md. rafique Ahmed قوم ...... پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sonachandi ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House 2Room Taka15000, 2:Agr. Land16Decimal Taka55000, 3:Domestic Animal Taka13000۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں اور مبلغ Taka 12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md. Khokon afrad۔ گواہ شد نمبر1 Sharif Ahmad S/O Junaid۔ گواہ شدنمبر2 Tajuddin Ahmad S/O kashem Ali۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم انشاء اللہ خاں صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم عابد صاحب مرحوم ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ فالج، شوگر اور بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم محمد افضل متین صاحب معلم سلسلہ حویلی مجوکہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری برکت اللہ برکات صاحب مرحوم بوجہ شوگر، بلڈ پریشر اور گھٹنوں کا درد شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ گزشتہ دنوں ان کا ایک آپریشن ہوا ہے شوگر زیادہ ہونے کی وجہ سے زخم ٹھیک نہیں ہو رہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد فائز گورایہ صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 26 جنوری 2015ء کو رفیع بینکوئٹ ہال ربوہ میں خاکسار کی بھتیجی مکرمہ وجیہہ مریم صاحبہ بنت مکرم محمد زید گورایہ صاحب کے ساتھ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے کیا۔ ایجاب و قبول کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں گھروں کے لئے انتہائی برکت کا موجب بنائے اور ان بچوں اور ہمارے خاندان میں اولاد در اولاد خلافت سے وفا اور اطاعت کا تعلق قائم و دائم رہے۔ آمین

پتہ درکار ہے

❁ مکرمہ عالیہ بتول صاحبہ بنت مکرم خالد احمد صاحب وصیت نمبر 47696 نے مورخہ 12 جولائی 2005ء کو مکان نمبر 167/C گلی نمبر 8 دارالفتوح غربی ربوہ سے وصیت کی تھی۔ سال 2010-11 سے موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

❁ مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ ابن محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے میری چھوٹی بیٹی مکرمہ ہاجرہ بتول صاحبہ اہلیہ مکرم پیر حارث احمد صاحب امریکہ کو مورخہ 18 نومبر 2014ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام امل صالحہ احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم پیر محی الدین مطاہر احمد صاحب مرحوم اور مکرمہ لبنیٰ مطاہر صاحبہ کی پوتی ہے۔

اسی طرح خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر امۃ الجمیل فریحہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر قمر حماد احمد خان لندن کو 3 فروری 2015ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اس کو صاعدہ نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحی خان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کی پوتی ہے۔

اسی طرح خاکسار کے بیٹے مکرم مرزا حارث فضل احمد صاحب اور بہو مکرمہ فائزہ صاحبہ امریکہ کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے ایک بیٹی کے بعد 14 فروری 2015ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مرزا جاذب فخر احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک فاروق احمد کھوکھر صاحب اور مکرمہ دردانہ درشہوار صاحب کا نواسہ ہے۔

تینوں نومولودگان اللہ کے فضل سے وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ نومولودگان خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ سیدہ امۃ الکافی صاحبہ بنت مکرم میجر سید سعید احمد صاحب و محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ کی نواسیاں اور پوتا ہے۔ نیز تینوں بچے حضرت مصلح موعود، حضرت ام ناصر صاحبہ، حضرت نواب محمد علی خان صاحب، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب، حضرت میر محمد اسحاق صاحب، حضرت پیر اکبر علی صاحب، حضرت مرزا عزیز احمد صاحب اور حضرت ملک عمر علی صاحب کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودگان کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث، نیک نصیب، صالح، خادم دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام سوال و جواب

نبی کریم پر نازل کرے اور اس کو تمام عالم کے لئے سر چشمہ برکتوں کا بناوے اور اس کی بزرگی اور اس کی شان و شوکت اس عالم اور اُس عالم میں ظاہر کرے۔ یہ دعا حضور تام سے ہونی چاہئے (بڑے دل کی گہرائی سے ہونی چاہئے توجہ سے ہونی چاہئے) جیسا کہ کوئی اپنی مصیبت کے وقت حضور تام سے دعا کرتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ تضرع اور التجا کی جائے اور کچھ اپنا حصہ نہیں رکھنا چاہئے کہ اس سے مجھ کو یہ ثواب ہوگا یا یہ درجہ ملے گا۔ (اس سوچ میں نہیں درود بھیجنا یا نہ دعا کرنی ہے کہ مجھے کوئی ثواب ہوگا یا درجہ ملے گا) بلکہ خالص یہی مقصود چاہئے کہ برکات کاملہ الٰہیہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں اور اس کا جلال دنیا اور آخرت میں چمکے اور اسی مطلب پر انعقاد ہمت چاہئے اور دن رات دوام توجہ چاہئے۔ یہاں تک کہ کوئی مراد اپنے دل میں اس سے زیادہ نہ ہو۔ پس جب اس طور پر یہ درود شریف پڑھا گیا تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے اور حضور تام کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ اکثر اوقات گریہ و بکا ساتھ شامل ہو اور یہاں تک یہ توجہ رگ و ریشے میں تاثیر کرے کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جاوے۔

(مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 522)

س: حضرت مصلح موعود نے دعا کرنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ''جب بھی میں حضرت مسیح موعود کی قبر پر دعا کرنے کے لئے آتا ہوں میں نے یہ طریق رکھا ہوا ہے کہ پہلے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعا کیا کرتا ہوں اور پھر حضرت مسیح موعود کے لئے دعا کرتا ہوں اور دعا یہ کرتا ہوں کہ یا اللہ! میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جو میں اپنے ان بزرگوں کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کرسکوں۔ میرے پاس جو چیزیں ہیں وہ انہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتیں البتہ تیرے پاس سب کچھ ہے اس لئے میں تجھ سے دعا اور التجا کرتا ہوں کہ تو مجھ پر احسان فرما کر میری طرف سے انہیں جنت میں کوئی ایسا تحفہ عطا فرما جو اس سے پہلے انہیں جنت میں نہ ملا ہو تو وہ ضرور پوچھتے ہیں کہ یا اللہ یہ تحفہ کس کی طرف سے آیا اور جب خدا انہیں بتاتا ہے تو وہ اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور اس طرح دعا کرنے والے کے مدارج بھی بلند ہوتے ہیں اور یہ بات قرآن اور احادیث سے ثابت ہے۔ (دین حق) کا مسلمہ اصل ہے اور کوئی شخص اس سے انکار نہیں کرسکتا کہ دعائیں مرنے والے کو ضرور فائدہ پہنچاتی ہیں۔ قرآن کریم نے بھی فحیوا باحسن منھا کہہ کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ جب تمہیں کوئی شخص تحفہ پیش کرے تو تم اس سے بہتر تحفہ اسے دو ورنہ کم از کم اتنا تحفہ تو ضرور دو جتنا اس نے دیا۔ قرآن کریم کی اس آیت کے مطابق جب ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت مسیح موعود کے لئے دعا کریں گے اور ان پر درود اور سلام بھیجیں گے تو خدا تعالیٰ ہماری طرف سے اس دعا کے نتیجے میں انہیں کوئی تحفہ پیش کر دے گا ہم نہیں جانتے کہ جنت میں کیا کیا نعمتیں ہیں مگر اللہ تعالیٰ تو ان نعمتوں کو خوب جانتا ہے اس لئے جب ہم دعا کریں گے کہ الٰہی! تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی ایسا تحفہ دے جو اس سے پہلے انہیں نہ ملا ہو تو یہ لازمی بات ہے کہ جب وہ تحفہ انہیں دیا جاتا ہوگا تو ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بھی بتایا جاتا ہوگا کہ یہ فلاں شخص کی طرف سے تحفہ ہے۔ پھر کس طرح ہوسکتا ہے کہ اس علم کے بعد وہ چپ کر کے بیٹھے رہیں اور تحفہ بھجوانے والے کے لئے دعا نہ کریں۔ ایسے موقع پر بے اختیار ان کی روح اللہ تعالیٰ کے آستانے پر گر جائے گی اور کہے گی کہ اے خدا! اب تو ہماری طرف سے اس کو بہتر جزا عطا فرما۔ اس طرح فحیوا باحسن منھا کے مطابق وہ دعا پھر درود بھیجنے والے کی طرف لوٹ آئے گی اور اس کے درجہ کی بلندی کا باعث ہوگی۔ پس یہ ذریعہ ہے جس سے بغیر اس کے کہ کوئی مشرکانہ حرکت ہو ہم خود بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور قوم بھی فائدہ اٹھا سکتی ہے گویا قومی اور فردی دونوں فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 190 تا 192)

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر کس خواہش کا اظہار فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رنگ میں درود پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس درود کی وجہ سے ہم جہاں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے ہوں وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ہمیشہ ترقی کرتے چلے جانے والے بھی ہوں۔ آپ ﷺ کی تعلیم کے مطابق دنیا سے فتنہ و فساد کو ختم کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

س: حضور انور نے کن احباب کی نماز جنازہ غائب پڑھائی؟

ج: (1) مکرم مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی درویش قادیان کا جو 10 جنوری 2015ء کو 97 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

(2) مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب حافظ آبادی مرحوم درویش قادیان 3 جنوری 2015ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔

روزنامہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

25 فروری 2015ء

1:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء (عربی ترجمہ)
2:05 am	پریس پوائنٹ
3:05 am	خدا کے نام پر قتل
4:05 am	سوال وجواب
5:25 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم درس مجموعہ اشتہارات
5:50 am	یسرنا القرآن
6:10 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
7:55 am	الف اردو
8:10 am	پریس پوائنٹ
9:25 am	آداب زندگی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2011ء
1:00 pm	مشاعرہ
1:45 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 مئی 2009ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
10:55 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ قادیان

26 فروری 2015ء

12:20 am	فرنچ سروس
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 مئی 2009ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:15 am	جلسہ سالانہ قادیان
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
8:05 am	مشاعرہ
9:00 am	فیتھ میٹرز
10:05 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم درس مجموعہ اشتہارات
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 30 جون 2012ء
1:10 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 10 مارچ 1998ء
4:20 pm	جاپانی سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:05 pm	Persian Service
9:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 10 مارچ 1998ء
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
:30 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 30 جون 2012ء

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔فروری

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:02

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

21 فروری 2015ء

7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
8:30 am	راہ ہدیٰ
10:00 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع
2:00 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

گمشدہ کاغذات

گاڑی کیری ڈبہ رجسٹریشن نمبر LEB-12-7266 کی کاپی گم ہوگئی ہے۔ درج ذیل نمبر پر اطلاع کریں۔

ناظم علیم: 0334-4053228

اٹھوال فیبرکس

سپیشل سیل آفر محدود مدت کیلئے

پہلے آئیں اور فائدہ اٹھائیں

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

وردہ فیبرکس

New Arrival

2015 coming soon

چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ

0333-6711362

نئے سال کا نیا کھیل۔ لبرٹی فیبرکس پہ

لگ گئی سیل۔ لگ گئی۔ لگ گئی۔ سیل۔ سیل

لبرٹی فیبرکس

اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ پاکستان

0092-47-6213312

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109

موبائل 0333-6707165

محدود مدت کے لئے سیل۔ سیل۔ سیل

کراکری، بیڈشیٹ پلاسٹک ڈنرسیٹ

پاک کراکری سٹور گولبازار ربوہ 047-6211007

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس

ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت

نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

عزیز اللہ سیال

047-6214971

0301-7967126

معیاری ہومیو پیتھک ادویات

معیاری جرمنی وپاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹنسیاں، مدرٹنکچرز، بائیو کیمک، ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، ٹیوبز، ڈراپرز دستیاب ہیں۔ نیز ادویات کے بریف کیسز بھی دستیاب ہیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213156

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام

بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت

24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس

0331-6963364, 047-6550653

کمرشل و رہائشی جائیداد برائے فروخت

1 ایک کمرشل پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع فیکٹری ایریا (دارالرحمت) ربوہ پاکستان برائے فروخت ہے۔ پلاٹ کمرشل و رہائشی دونوں مقاصد کے لئے انتہائی موزوں۔ شہر کے مین انٹرسیکشن فیکٹری ایریا روڈ اور ریلوے روڈ پر واقع۔ پلاٹ کے عقب میں وسیع خالی اراضی ریلوے لائن کی طرف اور دیگر سہولیات سے قریب ترین۔

2 ایک رہائشی گھر رقبہ ڈیڑھ کنال (1.5 کنال) واقع دارالرحمت شرقی ربوہ، پاکستان برائے فروخت ہے۔ گھر 5 کمرے، 2 کچن، 2 سٹور، 2 باتھ روم اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ شہر کے عین وسط میں بیت الاقصیٰ، مدرسۃ الحفظ، نصرت جہاں اکیڈمی سکول، مین بازار اور دیگر تمام سہولیات سے قریب ترین ہے۔ گھر دو علیحدہ اپارٹمنٹ پر مشتمل ہے۔ جس کے اگلے و پچھلے حصہ میں گراسی لان ہیں جن میں پھلدار درخت لگے ہوئے ہیں۔

ان پراپرٹیز میں بجلی، قدرتی گیس، میونسپل واٹر سپلائی، ٹیلی فون لائن اور دیگر تمام سہولیات میسر ہیں۔

رابطہ کیلئے: فون نمبر: 0302-6133063, 0333-7212717

Email:findourdreamhouse@gmail.com

لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر

گھر کی تمام تقریبات کی ویڈیو اور فوٹو گرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔

سپاٹ لائٹ ویڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ

0300-2092879, 0333-3532902

رابطہ: مظفر محمود

Ph:042-5162622, 5170255, 5176142

Mob:0300-8446142

محمود موٹرز

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

عمار سعید: 0300-4178228

555-A Maulana Shokat Ali Road

Faisal Town, LAHORE.

FR-10